الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسلام میں زکاۃ کا نصاب متعین ہے۔ ہر مال پر زکاۃ واجب نہیں ہے، بلکہ جب مال نصاب کو پہنچتا ہو تو زکاۃ فرض کی گئی ہے۔ سونے کا نصاب **85** گرام مقرر ہے، اور چاندی کا **595** گرام ہے۔

اگر کسی آدمی کے پاس 85 گرام سونا (ساڑھے سات تولہ) یا 595 گرام چاندی (ساڑھے باون تولہ) یا اس سے زائد مقدار پورا سال پڑی رہے تو سال گزرنے کے بعد اڑھائی فیصد کے حساب سے زکاۃ ادا کرے گا۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِذَا كَانَتْ لَكَ مِائَتَا دِرْهَمٍ وَحَالَ عَلَيْهَا الْحَوْلُ فَفِيهَا خَمْسَةُ دَرَاهِمَ، وَلَيْسَ عَلَيْكَ شَيْءٌ يَعْنِي فِي الذَّهَبِ حَتَّى يَكُونَ لَكَ عِشْرُونَ دِينَارًا، فَإِذَا كَانَ لَكَ عِشْرُونَ دِينَارًا وَحَالَ عَلَيْهَا الْحَوْلُ فَفِيهَا نِصْفُ دِينَارٍ، فَمَا زَادَ فَبِحِسَابِ ذَلِكَ (سنن أبي داود، الزكاة: 1573) (صحيح).

جب تیرے پاس 200 درہم (595 گرام چاندی) ہو، اس پر سال گزر جائے تو اس میں 5 درہم (زکاۃ) ہے، اور تیرے پاس جو سونا ہے اس میں تب زکاۃ واجب ہوگی جب وہ 20 دینار (85 گرام) ہو جائے، جب سونا 20 دینار (85 گرام) ہو جائے اور اس پر سال گزر جائے تو اس میں آدھا دینار (زکاۃ) ہے، اور جو اس سے زائد ہو اس کی زکاۃ بھی اسی حساب (اڑھائی فیصد) سے دی جائے گی۔

1. جب سونے کا نصاب 85 گرام مکمل ہو جائے، اور ایک سال گزر جائے تو اس میں سے اڑھائی فیصد کے حساب سے زکاۃ نکالنی واجب ہو جاتی ہے۔

2. سال مکمل ہونے کے وقت جو سونے کی قیمت ہوگی اس کے حساب سے زکاۃ ادا کی جائے گی۔ فرض کریں اگر کسی عورت نے دو لاکھ کا زیور خریدا اور جب سال مکمل ہوا تو اس کی قیمت تین لاکھ ہوگئی تو وہ تین لاکھ کی زکاۃ ادا کرے گی۔ اگر قیمت کم ہو جائے، یعنی اس نے دو لاکھ کا زیور خریدا لیکن سال گزرنے کے بعد اس کی قیمت ڈیڑھ لاکھ ہوگئی تو وہ ڈیڑھ لاکھ کے حساب سے زکاۃ ادا کرے گی۔

واللہ أعلم بالصواب.

محدث فتوی کمیٹی

1- فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ